ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام پروفیسر گوپی چند نارنگ کی رحلت پر تعزیتی نشست

مختلف زبانوں کے ادیبوں نے شرکت کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر)

اردو زبان و ادب کے ممتاز محقق، ساہتیہ اکادمی کے فیلو پروفیسر گوپی چند کی رحلت پر ساہتیہ اکادمی نے آج تعزیتی نشست کا انعقاد کیا جس میں مختلف زبانوں کے ادیبوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر اکادمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے اپنی تعزیتی تقریر میں پروفیسر نارنگ سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کیا، ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ گوپی چند نارنگ تقریباً چالیس برسوں تک اکادمی سے جڑے رہے اور اس دوران مختلف عہدوں پر رہتے ہوئے انہوں نے اکادمی کی ترقی کے لیے اہم اقدامات کیے۔ انہوں نے صرف اردو ہی نہیں بلکہ دیگر ہندوستانی زبانوں کی فروغ کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ساہتیہ اکادمی کے صدر پروفیسر چندر شیکھر کمبار نے ان کے ساتھ اپنی بیرون ملک سفر کا ذکر کیا اور کہا کہ وہ دوستوں کے دوست تھے۔ پروفیسر نارنگ نے اردو کو بین الاقوامی سطح پر ایک پہچان دلایا۔ اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک نے کہا کہ وہ ہمیں بچوں کی طرح پیار کرتے تھے۔ ان کی کتابیں جتنی ہندوستان میں مقبول ہوئیں اتنی ہی مقبولیت ان کو پاکستان میں بھی ملی۔ ان کی پہچان لوکل سے گلوبل تک کی تھی۔ ان کا جانا ایسا ہے جیسے صرف ہندوستانی ادب کا ایک تناور درخت گر گیا ہو۔ پروفیسر نارنگ کے بیٹے ترن نارنگ نے امریکہ سے آن لائن شرکت کی اور پروفیسر نارنگ کے مختلف اوصاف کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاپا کو دنیا بھر سے ایوارڈ حاصل ہوئے، دنیا بھر کے لوگوں نے انہیں زندگی میں عزت بخشی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پروفیسر نارنگ نے بھرپور زندگی بسر کی اور آخری وقت میں بھی وہ کسی بیماری کے شکار نہیں ہوئے۔